

الدرس الثامن

آٹھواں درس

الجنة ونعيمها

حال جنت

جنت نام ہے اس گھر کا جو ہمیشہ رہے گا اور مقام عزت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے تیار کیا ہے، اس میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، کسی کان نے نہیں سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گذرا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ [السجدة: ۱۷] ”کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں یہ سب اُس کا بدلہ ہے۔“

جنت کے بھی بہت سارے درجات ہیں جو اہل ایمان کو ان کے اعمال کے اعتبار سے ملیں گے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ﴾ [المجادلة: ۱۱] ”اللہ تعالیٰ درجات بلند کرتا ہے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا۔“

اہل جنت جو چاہیں گے کھائیں گے پیئیں گے، اس میں ایسے دریا ہیں جن کا پانی بدلتا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا ذائقہ نہیں بدلا، اور صاف و شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ایسی شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لئے لذیذ ہیں۔ اہل جنت کی شراب، دنیا کی شراب سے مختلف ہوگی، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿يَطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ * بَيْضَاءَ لَذَّةً لِلشَّارِبِينَ * لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ﴾. ”جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا، جو سفید شفاف اور پینے میں لذیذ ہوگی، نہ اس سے درد سر ہو اور نہ اس کے پینے سے بہکیں۔“ [الصافات].

اہل جنت کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہو گا جن کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں: ”اگر جنت کی ایک خاتون زمین پر جھانک کر دیکھ لے تو زمین و آسمان کے درمیان نور بھر دے۔ اور خوشبو سے بھر دے۔“ [البخاری ۲۶۴۳]۔

اور اہل جنت کے لئے سب سے عظیم نعمت اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کا دیدار ہوگا، اہل جنت کو نہ پیشاب پاخانہ کی حاجت ہوگی، نہ بلغم آئے گا، نہ تھوکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی بنی ہوگی، ان کا پسینہ کستوری جیسا ہوگا۔ اہل جنت کی نعمتیں ہمیشہ رہیں گی نہ ختم ہوں گی اور نہ کم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو جنت میں داخل ہو گیا وہ نعمتوں میں ہوگا محروم نعمت نہ ہوگا، نہ کپڑے پرانے ہوں گے، اور نہ جوانی ڈھلے گی۔“ [مسلم ۲۸۳۶]۔

جس شخص کا جنت میں حصہ کم سے کم ہوگا اور جو مومن سب سے آخر میں جہنم سے نکل کر جنت میں جائے گا اسے بھی اس دنیا سے دس گنی بڑی جنت ملے گی۔